الجامعة البنورية العالمية — دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر 29359

تاریخ 9/28/2016

رابطہ نمبر

ای میل

نام عطاء الرحمن

پتہ جھنگ پنجاب

موضوع وراثت

کاتب [illegible]

مطلوب عمومی

بسمہ تعال?ي سوال: گذشتہ ماہ کوئٹہ میں عدلیہ سے متعلق افراد کے اکٹھ پر ہسپتال میں دھماکہ ہوا جس سے کئي قابل قدر افراد راہي ملک عدم ہوگئے؟ حکومت نے اس معاملے میں فوت شدگان کے لیے ایک کروڑ روپے في کس کے حساب سے امدادي رقم کا اعلان کیا ہے؟اسي طرح مختلف ناگہاني حوادث، سڑکوں کے حادثات وغیرہ کي صورت میں بھي حکومتي امدادي پیکج دیے جاتے ہیں ایسي صورت میں یہ رقم کیا مرحوم کا ترکہ شمار ہوگا جو وارثان میں تقسیم ہو، جیسے دیت؟ یا اس کے احکام مختلف ہوں گے؟ شرعي اصولوں کے مطابق رہنمائي فرما کر عند اللہ ماجور ہوں؟ قرآن اکیڈمي جھنگ

الجواب حامدًا ومصلّیاً

حادثات وغیرہ میں شہید ہونے والوں کے پس ماندہگان کو حکومت کی طرف سے دی جانے والی رقم مرحوم کے ترکہ ومیراث کے حکم میں نہیں ہے، بلکہ یہ گورنمنٹ کی طرف سے مرحوم کے زیرِ کفالت افراد کی امداد، معاونت اور تبرع واحسان ہے۔ اب اگر گورنمنٹ مرحوم کے ورثاء میں کسی کو نامزد کر کے یہ رقم دیدے تو اس رقم کا حق دار اور مالک بھی وہی ہوگا اور اس صورت میں دیگر ورثاء کا اس رقم میں کوئی حق بھی نہیں ہوگا، البتہ اگر کسی وارث کو نامزد کیے بغیر گورنمنٹ یہ رقم دیدے تو اس صورت میں مرحوم کے زیر کفالت افراد اس میں برابر کے شریک اور حق دار ہوں گے۔

ففی البحر الرائق: قال - رحمه الله - (يبدأ من تركة الميت بتجهيزه)

المراد من التركة ما تركه الميت خاليا عن تعلق حق الغير بعينه

دار الكتاب الاسلامي (557/8)........................ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

عبد الوہاب عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی

21/ محرم الحرام/ 1438ھ

الجواب صحیح

[illegible]

دار الافتاء ۲۹۳۵۹

نائب رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

24/10/16